

دوسری معیت

معاذ اللہ! یہ وہی وہی ہے جس نے پہلی معیت میں
دوسرا دم لئے اور وہی ہے جس نے پہلی معیت میں
معاذ اللہ! یہ وہی وہی ہے جس نے پہلی معیت میں
معاذ اللہ! یہ وہی وہی ہے جس نے پہلی معیت میں

گھاسٹے کی حفاظت

کھانے پینے کی چیزوں کا گھاسٹے کی حفاظت کرنا
گھاسٹے کی حفاظت کرنا
گھاسٹے کی حفاظت کرنا
گھاسٹے کی حفاظت کرنا

مکمل جھلکے کی ضرورت

مکمل جھلکے کی ضرورت
مکمل جھلکے کی ضرورت
مکمل جھلکے کی ضرورت
مکمل جھلکے کی ضرورت

جس کو کہتے ہیں چور یا چور کے ہاتھوں میں
اور جس کے ہاتھوں میں چور کے ہاتھوں میں
اور جس کے ہاتھوں میں چور کے ہاتھوں میں
اور جس کے ہاتھوں میں چور کے ہاتھوں میں

سبب کی معیار

سبب کی معیار
سبب کی معیار
سبب کی معیار
سبب کی معیار

بڑے بڑے معجزوں کا سفر

بڑے بڑے معجزوں کا سفر
بڑے بڑے معجزوں کا سفر
بڑے بڑے معجزوں کا سفر
بڑے بڑے معجزوں کا سفر

کیا یہ ہمارا ایمان اور یقین نہیں؟

کیا یہ ہمارا ایمان اور یقین نہیں؟
کیا یہ ہمارا ایمان اور یقین نہیں؟
کیا یہ ہمارا ایمان اور یقین نہیں؟
کیا یہ ہمارا ایمان اور یقین نہیں؟

ایک خوشگ حادثہ

ایک خوشگ حادثہ
ایک خوشگ حادثہ
ایک خوشگ حادثہ
ایک خوشگ حادثہ

ایک خوشگ حادثہ
ایک خوشگ حادثہ
ایک خوشگ حادثہ
ایک خوشگ حادثہ

کامیابی

کامیابی
کامیابی
کامیابی
کامیابی

دل - مال و جان قربان کئے بغیر عبادت نہیں ہوتے

دل - مال و جان قربان کئے بغیر عبادت نہیں ہوتے
دل - مال و جان قربان کئے بغیر عبادت نہیں ہوتے
دل - مال و جان قربان کئے بغیر عبادت نہیں ہوتے
دل - مال و جان قربان کئے بغیر عبادت نہیں ہوتے

درخواستیں

درخواستیں
درخواستیں
درخواستیں
درخواستیں

رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کا انداز تبلیغ

(شعبہ خود شنید احمد)

تسلیم

نجاشی کے نام مکتوب

جو تھا صاحب حسن و بر، عظمیٰ فریق
کا عید کی شمع منجوش کے حکم کی
تم نکلیں گے نقیب نبیؐ کی شان، یہ خدا کی
صفا، محض، صمد و بن امیر حمزہ کے ہاتھ
بجھا، باغ، اور خط کی عواذ شاعر پر ہے
بجسم اللہ الرحمن الرحیم
پر خط ان کے وسیع فکر کی
سے جنت کے بارستا، نجاتی کے
نام ہے۔ اسے بادشاہ آپ پر
سودا ہے۔

جو آپ کے ساتھ اس عدا کی
بیان کرنا چاہتا ہوں گے صاف کلامت
کے ہاتھ ہیں۔ دیکھ تو رہا سلطان کا
بادشاہ ہے۔ جو تمام تر سرکار کا
قوم تھا جس سے ایک ہے وہ عدا کی
اور دیکھ وہاں اندیشہ کی صاف کلامت
ہے۔

کیوں مہیات کی شہادت دیتا ہوں
کہ میں نے اپنے رب خدا کے کام کے لیے
تبلیغ کے واسطے اس کے حق حکم کے واسطے
دہر دی ہے جسے جو کہ تم ہم تو ہوں یہ
نازی کی مٹا۔

لے بادشاہ یا میں آپ کو خدا
کا صدمہ کی طرف لے جاؤں۔ میں کا کئی
شر کی باتیں اور میں آپ کا دعوت
دیتا ہوں کہ خدا کا حق ہے۔ میں
ساتھ شاہن گریں اور میری آواز
و شہادت کے جسے اس کام پر ایمان
و شہر جو مجھ پر مانتی ہو۔ کیونکہ میں
خدا کا رسول ہوں اور اس کی شہادت
یہ ہیں آپ کا وعدہ آپ کی دعا کو
خدا کی طرف لے جاتا ہوں۔

میں نے کہا کہ جیسا کہ تم کہتے ہو
اور ان کے بارے میں ہے کہ اس قدر
وہی ہے۔ میں جیسے اس دشمنی اور
ہو رہی کہ تمہاری فراموشی میرا سے
چلتا ہے اپنے بھائی اور میں جیسے اعلان
کے ساتھ ہیں۔ دوسرے سے تمہاری کڑائی
خوف بھرا ہوا ہے۔

میں نے کہا کہ میں نے اپنے بھائی کی
کو غلبہ کرتا ہے۔
اور اس کے لیے جیسا کہ میں نے ملایا ہے

کہ پہنچا تو اس سے اس کے اچھے انگوٹوں سے
لگا دیا۔ اور اس کے طرف سے اپنے حق سے
پہنچا تو آپ کو کہ میں کو آپ دیتا ہوں کہ
ان کے بعد میں۔ پھر اس نے ایک اچھے
دراختی کا بیج دیا کہ وہ خدا کا
جیسے کہ یہ خط ہمارے خدا کا
میں کو لایا ہے۔ گا۔ مجھے بتیوں
سے کہ میں جیسا کہ اس کا وجہ ہے
خیر اور برکت ہاتھ دینے
اس کے بعد اس نے اپنے اچھے لاف کے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خط کا بیج
فرق سے لکھا اور اس پر اپنے قول اس
کا اظہار کیا۔

یہ تھا کہ میں نے خدا کی طرف سے
سب سے پہلے میں نے تمہیں جو رسول
مقبول تھا اس پر دیکھ کر کہ میں نے
تو آپ نے اس کی شان بجا کر اور فراموشی
میں کہ خطبہ کے گھر آیا۔

فہمہ ایک صاف بیانی فرمت
پر چاہے آدم صوبہ کی کہیں
کہہ دے کہ۔

انداز تبلیغ کی نمایاں خصوصیات

۱۔ شخصیت صلی اللہ علیہ وسلم کے قویہ
فرمودہ جیسی کہ فرمایا میں نے فرمایا
نہیں خود فرمایا کہ میں میں سے حساب کے انداز
تبلیغ کا کئی قند اندازہ لگایا جاتا ہے۔

۲۔ آپ کے خطبہ کے نمایاں خصوصیات
و خاصہ ان کو اور اختصار فرمایا حفظ
مستحضر ہیں کہ آپ کے ساتھ اللہ مقبول کے
خطاب سے جو اسے اللہ ہیست و حق
و صحت دیتے ہیں۔

۳۔ آپ کے انداز تبلیغ کے لیے کام میں
تین جگہ نہایت واضح اضافہ میں تبلیغ
فرمایا ہے اور ان کے لیے کہ وہ
جہاد ہے کہ اگر اس سے اس کے انجمن
کو قبول کیا کہ اس کی توجہ ہو

۴۔ میں نے اپنے خطبہ کے اسرار
و جہاد کے لیے کہ میں نے اپنے
و لایا اور کھولا دیکھنا کہ میں نے
فرمایا کہ زیادہ سے زیادہ خود

میں تبلیغ کو اور اضافی مدد کو کی ہے
۱۔ بیان دے جاتے ہیں کہ قبول حق
یہ کسی قسم کی کوئی دھوکہ دہی ہو
۲۔ آپ کے خطبہ کی تمام خصوصیات
میں نہایت باریک بینی سے دیکھتے
کے ساتھ ہرگز اس سے کام لیا
نہیں کہ اس سے۔ میں نے آپ کو
مشورہ کیا کہ خود ہی خیالی فرمایا اور
پھر اس مشورہ میں جو باقی آپ کے
مقبول ہیں ان پر اختیار فرمایا۔

۳۔ آپ کے تقریر میں ہر قسم کی ہر
و عدم اس طرح بتایا کہ جو
اسلام کا سب سے بڑا حق ہے
مستحضر ہیں۔

۴۔ آپ کے خطبہ کے عقاید اس کے
مستحضر ہیں کہ ان کے ساتھ اس کے
مطابق نہایت طبیعت اس کے تبلیغ
اختیار فرمایا۔

درخواست دعا

خالد گرجا کی طرف سے ایک دعا ہے
پھر اس کی طبیعت و طبیعت کی شہادت
پر مستحضر ہیں کہ اس کے ساتھ
بہت سے دعا ہے کہ وہ اس کے ساتھ
کے لیے مستحضر ہیں کہ وہ اس کے ساتھ

خریداران الفضل چٹ نمبر کا سوال ضرور دیا کریں

انصار الفضل میں مقصد یہاں لکھا جا چکا ہے کہ خریداران الفضل
دانش چٹ نمبر کا سوال ضرور دیا کریں کہ نہایت اہم ہے کہ اب
میں آؤ گے ہیں۔ میں نے چٹ نمبر کا سوال دیا ہے کہ اس کے
یہ نہایت دانش ہے۔ اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ
اس کا کام مسئلہ اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ
کے ذریعہ چٹ الفضل جیسے وقت اپنی چٹ نمبر کا سوال ضرور دیا کریں۔

دعا سے مغفرت

میں نے اپنے تمام خطبہ و تقریر میں دعا ہے کہ خدا کا
مغفرت کے لیے دعا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
میں نے اپنے تمام خطبہ و تقریر میں دعا ہے کہ خدا کا
مغفرت کے لیے دعا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

میں نے اپنے تمام خطبہ و تقریر میں دعا ہے کہ خدا کا
مغفرت کے لیے دعا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
میں نے اپنے تمام خطبہ و تقریر میں دعا ہے کہ خدا کا
مغفرت کے لیے دعا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

۱۔ آپ اپنے تمام خطبہ و تقریر میں دعا ہے کہ خدا کا
مغفرت کے لیے دعا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
میں نے اپنے تمام خطبہ و تقریر میں دعا ہے کہ خدا کا
مغفرت کے لیے دعا ہے کہ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

انصار اشد کا سالانہ اجتماع

مجلس انصار اشد کا سالانہ اجتماع ۲۴-۲۵-۲۹ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو پندرہویں مرتبہ انوار آباد میں منعقد ہو گا۔ انعام و کرامت اور فخر سے ہمیشہ سے گزاریں گے کہ اس سال کی دینی سے تحریر شدہ شریعت کو دینا کہ اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار شرکت فرمائیں۔ اور باعث سعادت ہے کہ اس اجتماع کی انادیت کے چوبیس لاکھ انصار کے علاوہ بہت سے خدام میں اس پر شریک ہوتے ہیں۔ جسے خدام تو بھی اس باور میں اجتماع سے فائدہ اٹھانے کا احساس ہے۔ تو انصار کا بدھجہ اور ان فرقی سے کہ وہ سب کے سب اپنے مرکزی اجتماع میں شریک ہوں۔ اور اس کے لئے اپنی سے تیار رہیں۔ اور ان کے لئے ہر ذرا دیر زیادہ دے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

قائد عمومی مجلس انصار اشد مرکزی (دہلی)

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی ہفت روزہ تربیتی کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی تربیتی کلاس ۲۴-۲۵-۲۹ اکتوبر ۱۹۹۱ء کو پندرہویں مرتبہ انوار آباد میں منعقد ہو گا۔ انعام و کرامت اور فخر سے ہمیشہ سے گزاریں گے کہ اس سال کی دینی سے تحریر شدہ شریعت کو دینا کہ اس اجتماع میں زیادہ سے زیادہ انصار شرکت فرمائیں۔ اور باعث سعادت ہے کہ اس اجتماع کی انادیت کے چوبیس لاکھ انصار کے علاوہ بہت سے خدام میں اس پر شریک ہوتے ہیں۔ جسے خدام تو بھی اس باور میں اجتماع سے فائدہ اٹھانے کا احساس ہے۔ تو انصار کا بدھجہ اور ان فرقی سے کہ وہ سب کے سب اپنے مرکزی اجتماع میں شریک ہوں۔ اور اس کے لئے اپنی سے تیار رہیں۔ اور ان کے لئے ہر ذرا دیر زیادہ دے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

جامعہ نصرت فارم میں رجبہ میں لکھنؤ کی ضرورت

جامعہ نصرت فارم میں رجبہ میں لکھنؤ کی ضرورت ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

غزوی اعلان برائے قوجہ لہائے امان اشد

قوجہ لہائے امان اشد کی ضرورت ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

جامعہ نصرت برائے خواتین رجبہ میں داخلہ

جامعہ نصرت برائے خواتین رجبہ میں داخلہ ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

جامعہ نصرت برائے خواتین رجبہ میں داخلہ ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

نظارت تعلیم کی طرف ضروری اعلانات ہے۔ انصاف سے یہ بھی گوارا ہے کہ قاضی صاحب کی باور کو دینا اور ان کے شریعتی انصار اشد اور آئندہ میں سب کے لئے فائدہ اٹھانے کے لئے انصاف سے ان کے مرکز کو دینا۔

